



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عقیقہ کے بارے میں بتائیں کہ اگر شروع میں نہ کیا جاسکے تو پھر کب کیا جائے اور عقیقہ کے جانور کا مصرف کیا ہے۔ برائے مہربانی تفصیل سے بتائیں۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عقیقہ کرنا ایک مستحب عمل ہے، جس کا مسنون وقت تو یہی ہے کہ اسے ساتویں دن کیا جائے۔

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"کل کلام برتن بعقیقہ بفتح حدیثم ساہد، ویسین رنہ، رواہ الترمذی (1522) والسنائی (4220) وأبو داود (2838)، والحدیث: صحیح ابی یوسف، الإرداء (385/4)"

"ہر بچہ عقیقہ کے بدلے میں رہن اور گروی رکھا ہوا ہے، اس کی جانب سے عقیقہ کا جانور ساتویں روز ذبح کیا جائے، اور اس کا نام رکھا جائے، اور اس کا سر بھی ساتویں روز منڈایا جائے"

اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ساتویں روز نہ کر سکے اور ساتویں کے علاوہ کسی اور دن عقیقہ کا جانور ذبح کرے یا نام لکھے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

عقیقہ کا گوشت رشتہ داروں، عزیز واقارب اور فقراء و مساکین سب کو کھلایا جاسکتا ہے، اور اس میں سے خود بھی کھایا جاسکتا ہے۔

حدامعذی واننداعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ